بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۵ | ۱۳ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۳ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ امان۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب تاحال بعارضہ فالج علیل ہیں۔ گو نسبتاً رو بصحت ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں

فتنہ و فساد کی روک تھام کے لئے منظم کوشش

احمدی دوستوں کو اس بات کی یاددہانی ضروری نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو دنیا میں حقیقی اسلام یعنی امن قائم کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی مختلف تحریرات میں اس پر جتنا زور دیا ہے۔ وہ احباب سے مخفی نہیں۔ یہاں تک کہ حضور اقدس نے باوجود اپنوں اور بیگانوں کے طعن و تشنیع کے حکومت وقت سے صرف اس لئے تعاون سے ہاتھ نہ روکا۔ کہ حضور اقدس امن و سلامتی قائم کرنے کو ہی اسلام کا اہم ترین کارنامہ خیال کرتے تھے۔ حفاظت مرکز اور امداد مظلومین اسی اصول کی بنا پر جماعت کے اولین فرائض میں سے ہے۔ کیونکہ فتنہ و فساد کی روک تھام کے لئے جب تک منظم کوشش نہ کی جائے۔ یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور کوئی منظم کوشش اس وقت تک نہیں ہو سکتی۔ جب تک ہم اپنے تن من دھن سے اس کے لئے نہ اٹھ کھڑے ہوں۔ ایک ایک پیسہ جو آپ اس مقصد کے حصول کے لئے دیتے ہیں۔ وہ آپ کے مقصد حیات حقیقی اسلام یعنی دنیا میں امن قائم کرنے میں صرف ہوتا ہے۔ اس لئے منظم کوشش کی کس قدر ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں اس طرح فرمایا ہے:۔

"میں اپنی جماعت کے تمام دوستوں کو خواہ وہ یو۔پی کے ہوں یا بنگال کے۔ پنجاب کے ہوں یا مدراس کے۔ بہار کے ہوں۔ یا بمبئی وغیرہ کے نصیحت کرتا ہوں۔ کہ ان کا فرض ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کے مطابق دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کریں۔ محض لیکچروں میں زبانی اس امر کے کہنے کا کیا فائدہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں امن کا پیغام لے کر آئے تھے۔ اثر محض باتوں سے نہیں ہوتا۔ بلکہ کام سے ہوتا ہے۔ اگر تم اپنی جانوں کو۔ اپنے مالوں کو اور اپنی عزیز سے عزیز متاع کو امن کے قیام کے لئے قربان کر دو۔ تو لوگ کہیں گے۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں۔ دکھاوے کے لئے نہیں کہتے۔ بلکہ اس پر عمل کر کے بھی دکھا دیتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں۔ اس خطبہ کی اشاعت پر تمام جماعت اس فتنہ و فساد کی روک تھام کے لئے منظم کوشش عمل میں لائے گی" (خطبہ جمعہ منقول از اخبار الفضل مورخہ ۷ جولائی ۱۹۳۲ء نمبر ۳ جلد ۲۰)

قیام امن کے لئے زرّیں اصول

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نہایت واضح ارشاد

(از مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

اس وقت پنجاب کے بعض علاقوں میں مسلمانوں۔ ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان جو تنازع قتل و خونریزی کا رنگ اختیار کر چکا ہے۔ یہ نہایت افسوسناک ہے۔ اخلاقی اور مذہبی نقطہ نگاہ سے ایسے ظالمانہ افعال کی جس قدر بھی مذمت کی جائے۔ کم ہے۔ باہمی اعتماد اور مصالحت کے بغیر قوموں کی ترقی اور ان کے عروج کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ کشت و خون کی یہ حالت سیاسی لحاظ سے بھی شدید طور پر مضرت رساں ہے۔ مذہب کی جان انسانی ہمدردی کرنے اور ظالم کو ظلم سے روکنے میں ہے۔ بانیٔ اسلام سید ولد آدم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مظلوم کی امداد کرو۔ اور ظالم کے ہاتھ کو ظلم سے روکو۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ (بخاری شریف) بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے ۱۸۹۷ء میں اسلامی اصول کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:۔

"ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے۔ کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے۔ اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا۔ تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں۔ کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (سراج منیر صفحہ ۲۶)

یہی وہ طریق ہے۔ جس سے مختلف قوموں میں صلح اور محبت پیدا ہو سکتی ہے۔ بے شک کامل مذہب اسلام عند الضرورت دفاع کی اجازت بھی دیتا ہے۔ اور انسانی فطرت کے جملہ قویٰ کی نشوونما کرتا ہے۔ مگر پرامن لوگوں پر حملے اور مظلوم انسانوں کا قتل کرنا یا ان کے مکانوں کو جلانا اسلام میں روا نہیں۔ جماعت احمدیہ کے جملہ افراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد پر عمل پیرا ہیں۔ دوسری قوموں کو بھی یہی کرنا چاہیئے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ضروری خبریں!

جنرل سیکرٹری مجلس احرار کا بیان:-

لاہور ۱۲ مارچ- مجلس احرار کے جنرل سیکرٹری نے ایک بیان میں کہا۔ کانگرس نے پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی جو قرارداد پاس کی ہے اس کی وجہ سے اس نے اپنی بنیادی پالیسی سے انحراف کیا ہے۔ اب بالکل نئی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ یہ قرارداد نیشنلسٹ مسلمانوں کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ کانگرس کو اب ہندو اکثریت کے صوبوں کو بھی مذہبی بنیاد پر تقسیم کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئیے۔

صدر آسام مسلم لیگ کی گرفتاری:-

شیلانگ ۱۲ مارچ- آسام گورنمنٹ نے آسام پراونشل مسلم لیگ کے صدر مولانا عبد الحامد خاں کو گرفتار کر لیا ہے۔ آج آسام اسمبلی کے اجلاس میں مسلم لیگ پارٹی نے اس گرفتاری کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ اور واک آوٹ کر گئی۔

چین کی طرف سے روس کے خلاف احتجاج:-

نانکنگ ۱۲ مارچ- روس نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ حال ہی میں ماسکو میں جو وزرائے خارجہ کی جو میٹنگ ہونے والی ہے۔ اس میں چین کے معاملہ پر بھی بحث کی جائے۔ چین کے وزیر خارجہ نے اس تجویز کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ میٹنگ میں صرف آسٹریا اور جرمنی کے معاملہ پر غور ہونا چاہئے۔ چین کے اندرونی معاملات پر بحث کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں

پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات:-

لاہور ۱۲ مارچ- شہر میں حالت برابر سدھرتی جا رہی ہے۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں کوئی واردات نہیں ہوئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک اعلان کے ذریعہ دوکانداران سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی دوکانیں کھول لیں۔ نیز کہا کہ جھوٹی افواہیں پھیلانا پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت جرم ہے۔ لوگوں کو افواہیں پھیلانے سے اجتناب کرنا چاہئیے۔

عبوری حکومت کے ڈیفنس ممبر سردار بلدیو سنگھ دہلی سے لاہور آئے ہیں۔ کل آپ نے دو گھنٹے تک گورنر پنجاب سے صوبہ کی صورت حالات کے متعلق بات چیت کی۔ اسمبلی کی پنتھک پارٹی کے لیڈر سردار سورن سنگھ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ راولپنڈی اور ملتان بھی جائیں گے۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کل ہوم سیکرٹری اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل سے امرتسر کے حالات کے متعلق ملاقات کی۔ پنجاب مسلم لیگ کی ایکشن کمیٹی نے خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ کی صدارت میں تازہ صورت حالات پر غور کیا۔

راولپنڈی۔ مری اٹک۔ کیمبل پور اور ملتان کے نواحی دیہات میں ابھی حالات درست نہیں ہوئے۔ لدھیانہ میں کرفیو آرڈر لگا دیا گیا ہے۔ امرتسر میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں کوئی واردات نہیں ہوئی۔

ملک خضر حیات خاں کا بیان:-

پنجاب کے سابق وزیر اعظم ملک خضر حیات خاں نے سرگودھا میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہر پنجابی کا فرض ہے کہ وہ امن قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ موجودہ فسادات میں جن لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑا ہے مجھے ان کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ مجھے توقع ہے کہ ہر مذہب و ملت کے افراد عقل و دانش کا ثبوت دیں گے۔ اور مل جل کر رہنے کی کوشش کریں گے:

رنگون ۱۲ مارچ- رنگون میں گذشتہ ایک ماہ سے جو ہڑتال جاری تھی وہ کل ختم ہو گئی۔ حکومت کے ایک افسر نے بتایا کہ ہڑتال ختم ہو جانے سے ایک نازک گھڑی ٹل گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برما کی طرف سے اس کا آئینی مشیر ہندوستان آ رہا ہے۔ تاکہ ہندوستانی کی دستور ساز اسمبلی کی کارروائی دیکھ سکے۔

پیرس ۱۲ مارچ- فرانسیسی اسمبلی میں ہند چینی کے مسئلہ پر بحث کرتے ہوئے سخت شور مچ گیا۔ یہ شور اس وقت ہوا۔ جبکہ ہند چینی کے متعلق کمیونسٹ پارٹی کی پالیسی پر نکتہ چینی کی گئی۔ آخر اس مسئلہ پر بحث ملتوی کر دی گئی۔

پٹنہ ۱۲ مارچ- گاندھی جی نے آج کار کے ذریعے بہار کے فساد زدہ علاقہ کا دورہ شروع کر دیا ہے۔ آپ نو دن تک ضلع پٹنہ کے دیہات کا دورہ کریں گے۔

کلکتہ ۱۲ مارچ- کلکتہ ہائی کورٹ کے پچاس بیرسٹروں نے ایک مشترکہ بیان میں اس تجویز کی حمایت کی ہے کہ بنگال کو مسلم اور غیر مسلم اکثریت پر دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ چونکہ مسلم لیگ نے قومی وزارت بنانے اور فرقہ داری کو ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔

مدراس ۱۲ مارچ- مسٹر جے۔ بی کرپلانی صدر کانگرس نے ایک بیان میں بتایا کہ وزیر اعظم مدراس مسٹر پرکاشم اپنے دورہ سے واپس آنے پر اپنا استعفیٰ گورنر کے سامنے پیش کر دیں گے۔ ۲۳ مارچ کو مدراس اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر کا انتخاب ہوگا۔ آپ نے اپیل کی کہ مدراسیوں کو اپنے اختلافات کو ختم کر کے متفقہ طور پر لیڈر منتخب کرنا چاہئیے۔

قاہرہ ۱۲ مارچ- وزیر اعظم مصر ابراہیم نقراشی پاشا نے ایک بیان میں کہا۔ برطانیہ اور مصر کا ۱۹۳۶ء کا سمجھوتہ منسوخ ہو جانا چاہئیے۔ آپ نے کہا برطانیہ کے ساتھ مصر کی گفت و شنید دو امور کی وجہ سے ٹوٹی تھی۔ ایک برطانوی فوجوں کا اخراج۔ دوسرا سوڈان کا مسئلہ۔

لنڈن ۱۲ مارچ- مسٹر اٹیلی نے برطانوی پارلیمنٹ میں بتایا کہ مصر کا یہ الزام درست نہیں ہے کہ برطانیہ سوڈان کو مصر سے الگ کرنا چاہتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ برطانوی فوجوں کے اخراج کے بغیر اہل سوڈان آزادانہ طور پر رائے نہیں دے سکتے۔

کلکتہ ۱۲ مارچ- امرت بازار پتریکا کے ایڈیٹر مسٹر گھوش کو آل انڈیا نیوز پیپرز ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ مارچ- اوٹ کمپنی لنڈن نے جو ایک انگریزی جہاز ران کمپنی ہے۔ مشرقی افریقہ کے ہندوستانیوں کے لئے برتھیں ریزرو کرنا منسوخ کر دیا ہے۔ مشرقی افریقہ کا ایک ہندوستانی طالب علم لنڈن سے مارسیلز کو جانے والا تھا۔ اس کمپنی میں اس نے اپنی جگہ ریزرو کرائی ہوئی تھی۔ جب وہ تصدیق کی غرض سے کمپنی کے دفتر میں گیا تو اسے بتایا گیا۔ کہ اس کی جگہ ریزرو کی گئی تھی۔ اس میں تین سیٹیں تھیں۔ ایک سیٹ ایک یورپین کیلئے ریزرو تھی چونکہ ہندوستانی کیساتھ ایک برتھ کسی یورپین کو نہیں دی جا سکتی تھی۔ اس لئے ہندوستانیوں کی تمام برتھیں منسوخ کر دی گئیں۔

پٹنہ ۱۲ مارچ- گاندھی جی نے بہار سفنا کے بعد کی تقریر میں ہولی کی تقریب پر پیغام دیا ہے۔ کہ ہندوؤں کو اپنے مسلمان بھائیوں کے خوف و خطر کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے۔ آپ نے ہدایت کی ہندو مسلمانوں کو اپنا عزیز سمجھیں۔ اور ان کی ہر طرح خدمت کریں۔ تاکہ ان کی دہشت دور ہو۔ اور وہ ان سے محبت کرنے لگیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ہولی کی تقریب پر اس کام کو فوراً شروع کر دیا جائے۔

بٹویا ۱۲ مارچ- ہندوستان کی عبوری حکومت کے سفیر مسٹر کندن لال نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ڈچ رائل ایئر لائنز کے کے۔ ایل۔ ایم سار کے ہوائی جہاز ہندوستانی ہوائی اڈوں پر اترنے سے حکومت ہند کے ایکٹ کے قانون کے ماتحت روک دئیے گئے ہیں: